بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ / بدھ ۲۷ ذی الحجہ ۱۴۰۳ھ ۵ اخاء ۱۳۶۲ ہش ۵ اکتوبر ۱۹۸۳ء / نمبر ۲۲۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب جماعت کو حضور ایدہ اللہ کی طرف سے محبت بھرا اسلام

"اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے پاکستان کی تمام جماعتوں کو اپنی امان میں رکھے"

امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کے نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا مکتوب گرامی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کے ایک خط میں احباب جماعت کو محبت بھرا اسلام بھجوایا ہے۔ حضور نے نہایت محبت اور پیار کے ساتھ احباب جماعت پاکستان کی سلامتی کیلئے دعا کی ہے۔ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کے نام حضور کے خط کے دو اقتباسات ہدیہ قارئین ہیں حضور نے یہ خط سووا فجی سے ارسال فرمایا ہے

سووا۔ فجی

۲۰-۹-۱۳۶۲
۱۹۸۳

" اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے پاکستان کی تمام جماعتوں کو اپنی امان میں رحمت کے سایہ تلے رکھے اور خلوص اور ایمان اور اعمالِ صالحہ کی استطاعت بڑھاتا رہے اور ان راہوں پر چلنے کی توفیق بخشے جن پر اس کے پیار کی نگاہیں پڑتی ہیں "

" پاکستان کے تمام مرد و زن اور بچوں کو میرا محبت بھرا اسلام پہنچا دیں۔ اس سفر کے آغاز ہی سے ربوہ کیلئے دل بے چین ہے۔ مگر الحمد للہ کہ سفر کی نہ ختم ہونے والی مصروفیات خیال بانٹے ہوئے ہیں اور یہ احساس تسکین بخش ہے کہ وقت ضائع نہیں ہو رہا "

آسٹریلیا میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

مجالس سوال و جواب اور مجالس عرفان میں علم و معرفت کے بصیرت افروز نکات کا بیان

امیر مقامی کے نام وکیل اعلیٰ تحریک جدید کا بذریعہ ٹیلیفون پیغام

امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کے نام وکیل اعلیٰ تحریک جدید محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے سڈنی سے براہ راست بذریعہ ٹیلی فون سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مصروفیات کے بارے میں جو تفاصیل ارسال کی ہیں وہ قارئین الفضل کی خدمت میں پیش ہیں۔

یکم اکتوبر ۱۹۸۳ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۹ بجے صبح CAMBLON روانہ ہوئے جو سڈنی سے ۶۰ کلومیٹر پر واقعہ ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ یہاں ۱۰½ بجے تشریف لائے اور مکرم بشیر احمد صاحب کے گھر فروکش ہوئے۔ تھوڑی دیر کے بعد بشیر احمد صاحب کی معیت میں پہلے گائیوں کے فارم پر تشریف لے گئے یہاں حضور نے مشینوں کے ذریعہ دودھ دوہنے اور اسے محفوظ کرنے کے طریقوں کو ملاحظہ فرمایا۔

بعد ازاں رومر پاک میں گھوڑوں کے فارم دیکھنے گئے جہاں فارم کے منیجر نے حضور ایدہ اللہ کو مختلف قسم کے گھوڑے دکھائے نیز گھوڑوں کی پرورش اور افزائش نسل کے بارہ میں معلومات پہنچائیں۔ یہیں حضور نے احباب کے ساتھ دوپہر کا کھانا تناول فرمایا یہاں سے حضور مکرم بشیر صاحب کے گھر تشریف لے گئے ظہر اور عصر کی نمازوں کے بعد ۳ بجے دو درجن کے قریب آسٹریلین مہمانوں کے ساتھ حضور ایدہ اللہ نے چائے پی اور بعد میں ان کے سوالوں کے جوابات دیئے یہ دلچسپ مجلس گہرے دوستانہ ماحول میں ۳½ گھنٹے تک جاری رہی۔ ۸ بجے رات حضور اپنی قیام گاہ پر تشریف لائے مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھانے کے بعد احباب میں رونق افروز ہو کر مختلف علمی سائنسی اور مذہبی

(باقی ص ۸ پر)

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق

تازہ اطلاع

اللہ تعالیٰ کے فضل سے بلڈ پریشر تو بہتر ہے لیکن کمزوری تا حال کافی ہے

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

(ڈاکٹر لطیف احمد قریشی چیف میڈیکل آفیسر)

- میرے بیٹے ڈاکٹر منیر احمد سلمہ (مقیم امریکہ) کو بعض مسائل درپیش ہیں جن کا عنقریب فیصلہ ہونے والا ہے اور اس سلسلہ میں ان کا ایک انٹرویو بھی ہونے والا ہے۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احباب جماعت سے دعا کے لئے عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے میرے بیٹے کے لئے خیر و برکت کے سامان پیدا فرمائے آمین

(محمد ابراہیم بھامبڑی صدر محلہ دارالنصر غربی ربوہ)

- مکرم محترم عبدالباسط شاہد صاحب مبلغ زمبیا کے بازو پر چوٹ آگئی ہے بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد شفا عطا فرمائے آمین

(ایڈیشنل وکیل التبشیر)

- گزشتہ دو ماہ سے عاجز کو ڈسک سلیپ کی تکلیف شروع ہے کمی کی بجائے دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عاجز کو شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(صوبیدار عبدالمنان سابق افسر حفاظت حضرت خلیفۃ المسیح)

آل ربوہ بیڈمنٹن و ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ

آل ربوہ بیڈمنٹن و ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ ۱۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء سے ایوان محمود میں شروع ہو رہا ہے۔ تمام کھلاڑیوں سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس ٹورنامنٹ کو کامیاب بنائیں۔ مزید تفصیلات اور نام لکھوانے کیلئے مندرجہ ذیل افراد سے رابطہ قائم کریں

- خلیفہ صباح الدین صاحب دارالضیافت
- سلطان احمد مبشر

معرفت دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔

(مہتمم صحت جسمانی
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴۔ پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۷ ذی الحجہ ۱۴۰۳ھ
۵ اخاء ۱۳۶۲ ہش

تاریخِ مذاہب کا ایک کھلا باب

اور

اس کی دائمی اہمیت

یہ امر تاریخ مذاہب کے ایک کھلے باب کی حیثیت رکھتا ہے کہ جتنے بھی مامورین الٰہی دنیا میں مبعوث ہوئے ان کی قوموں نے شروع میں نہ صرف یہ کہ ان کی تکذیب کی بلکہ ان پر اور ان کے ساتھی مومنوں پر ظلم ڈھانے میں انتہا کر دی۔ ظلم کی انتہا یہی ہوتی تھی کہ وہ ایمان لانے والوں کو تہ تیغ کرنے سے بھی دریغ نہ کرتے تھے۔ حتیٰ کہ ان کی نگاہ میں حق پرستوں کا خون پانی سے بھی ارزاں ہوئے بغیر نہ رہتا تھا۔ ایسی صورت میں مامورین الٰہی اور ان پر ایمان لانے والے کمزور و بے بضاعت انسانوں کا ایک ہی چارۂ کار ہوتا تھا کہ وہ اپنے رب کے حضور یہ دعا کرتے تھے کہ:۔

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝ (الاعراف آیت ۹۰)

ترجمہ:۔ اے ہمارے رب ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان سچ کے مطابق فیصلہ کر دے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔

یہ وہ دعا ہے جو حضرت شعیب علیہ السلام اور آپ پر ایمان لانے والے غریب و بے بضاعت انسانوں نے اس وقت کی جب ان کی قوم نے انہیں یہ دھمکی دی کہ وہ سب نئی ہدایت کو ترک کر کے اپنے آبائی مسلک کی طرف واپس لوٹ آئیں ورنہ قوم ان پر عرصۂ حیات تنگ کر کے انہیں ملک سے نکال دے گی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کے اس ظلم و تعدی اور ان کی ظالمانہ دھمکی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ (الاعراف آیت ۸۹)

ترجمہ:۔ اس کی قوم میں جو لوگ گھمنڈ میں مبتلا تھے ان میں سے بڑے لوگوں نے کہا کہ اے شعیب! ہم تجھ کو اور ان کو جو تجھ پر ایمان لائے ہیں اپنے ملک سے نکال دیں گے یا پھر تم ہمارے مذہب میں لوٹ آؤ گے۔

اہل مدین میں سے جابر و ظالم اور متکبر لوگوں کی اس دھمکی سے صاف عیاں ہے کہ انہوں نے اپنی طاقت اور اثر و رسوخ کے گھمنڈ میں حضرت شعیب علیہ السلام پر ایمان لانے والے غریب اور بے کس و بے بس بندگانِ خدا سے کہا کہ وہ ان پر اتنا ظلم ڈھائیں گے کہ وہ تنگ آکر ان کے آبائی مسلک پر واپس لوٹ آنے پر مجبور ہو جائیں گے اور اگر وہ پھر بھی ثابت قدم رہے اور بڑے سے بڑے ظلم کو جھیل کر ہدایت کی نئی راہ کو ترک کرنے پر آمادہ نہ ہوئے تو پھر وہ انہیں ملک بدر کر دیں گے اور انہیں اپنے درمیان برداشت نہیں کریں گے۔

یہ صورت حال حضرت شعیب علیہ السلام اور ان پر ایمان لانے والے معدودے چند بے بس اور بے کس بندگانِ حق کو ہی پیش نہیں آئی بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ہر مامور من اللہ اور اس پر ایمان لانے والوں کو ایسے ہی روح فرسا حالات میں سے گزرنا اور انسانیت سوز مظالم کا تختۂ مشق بننا پڑا۔ مثال کے طور پر حضرت شعیب علیہ السلام سے بھی بہت پہلے جب حضرت نوح علیہ السلام کو ایسے ہی روح فرسا حالات میں سے جو کرب عظیم سے کسی طرح کم نہ تھے گزرنا پڑا اور ان کی قوم کے شر پسندوں نے انہیں یہ دھمکی دی کہ اگر تم نے اپنا نیا مسلک ترک نہ کیا تو ہم تمہیں سنگسار کرنے سے بھی دریغ نہیں کریں گے تو حضرت نوح علیہ السلام نے بعینہٖ وہی التجا اپنے رب کے حضور پیش کی جس کا ذکر ہم نے حضرت شعیب علیہ السلام کے حوالہ سے سطور بالا میں کیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ حضرت نوح علیہ السلام کی انتہائی بے بسی کی حالت میں کی جانے والی دعا کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ۝ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

(الشعراء آیت ۱۱۹)

ترجمہ:۔ (اس پر) اس نے (یعنی نوح نے اپنے رب کے حضور دعا کرتے ہوئے) کہا اے میرے رب میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے (اور مجھے کرب عظیم میں مبتلا کر چھوڑا ہے) پس تو میرے اور ان کے درمیان ایک قطعی فیصلہ کر اور مجھے اور میرے ساتھی مومنوں کو (ظالموں کے) شر سے بچا لے۔

ایسے کرب عظیم کے وقت میں کی گئی دعا عنداللہ ضرور مقبول ہوتی ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام کی یہ دعا قبول ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے انہیں اور ان پر ایمان لانے والوں کو کرب عظیم سے نجات عطا کی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کی اس دعا کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ (الانبیاء آیت ۷۷)

ترجمہ:۔ اور (یاد کر) نوح کو جب اس نے اس سے پہلے (یعنی ابراہیم کے واقعہ سے بھی پہلے ہم کو) پکارا اور ہم نے اس کی دعا سنی۔ پس ہم نے اس کو بھی اور اس کے اہل کو بھی ایک بڑی گھبراہٹ سے نجات دی۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۷ پر)

ہم نے اُس کے لئے دُعا کی ہے

ہم سے جس جس نے بھی جفا کی ہے
ہم نے اُس کے لئے دُعا کی ہے

"جو نہیں جانتے وفا کیا ہے"
ہم نے ایسوں سے بھی وفا کی ہے

جانے پھر ہم پہ کیوں روا ہیں یہ ظلم
ہم نے وہ کونسی خطا کی ہے

جی رہے ہیں جو دہر میں اب تک
مہربانی فقط خدا کی ہے

کیا کسی اور کا کریں شکوہ
جب خود اپنوں نے بھی دغا کی ہے

"ساری دنیا کی خیر ہو یارب"
تجھ سے ہر دم یہ التجا کی ہے

تیری نصرت تری مدد آئے!
عجز سے عرض یار ہا کی ہے

درد و دکھ مٹ گئے ہمارے سبھی
تو نے خود آکے جب دوا کی ہے

خالی دامن کبھی نہیں لوٹا!
جس نے در پہ ترے صدا کی ہے

تیری چشمِ کرم کے ہیں محتاج
بخش دے گر کوئی خطا کی ہے

بندہ صدیق ہے فقط تیرا
باقی جب تک یہ جسمِ خاکی ہے

محمد صدیق امرتسری
سابق مبلغ مغربی افریقہ
و جزائر فجی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پردے کے بارے میں اہم ارشادات

خدا کا قہر نازل ہونے سے پہلے پہلے اپنی اصلاح کر لو!!

مکرم حافظ
فرید احمد خالد صاحب
ابن مکرم حمید احمد خالد صاحب
دارالصدر جنوبی ربوہ

قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ (النور آیت ۳۱)

ترجمہ:۔ اے رسول! مومنوں سے کہہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں ان کے لئے یہی بہتر ہے اللہ ان کے اعمال اور ان کے محرکات سے بخوبی واقف ہے۔

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (النور آیت ۳۲)

ترجمہ:۔ اور مومن عورتوں سے کہہ کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، سوائے اس کے جو خود بخود ظاہر ہو جائے اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، اپنی اوڑھنیاں اپنے سینوں پر ڈال کر رکھیں۔ اپنی زینت سوائے اپنے شوہروں کے اپنے باپ دادوں کے شوہروں کے باپوں کے اپنے بیٹوں کے، اپنے شوہروں کے بیٹوں کے، اپنے بھائیوں کے اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے، اپنی بہنوں کے بیٹوں کے، اپنی عورتوں کے، اپنی غلام اور لونڈیوں کے، ایسے نوکروں کے جن کے شہوانی احساسات ابھی بیدار نہیں ہوئے اور ایسے بچوں کے جو عورتوں کے بارہ میں راز کی باتوں سے واقف نہیں کسی اور پر ظاہر نہ کریں اور اپنے پاؤں زمین پر مارتی نہ چلیں مبادا کہ وہ زینت جسے چھپا رہی ہیں جھنکار سے ظاہر ہو جائے۔ مومنو! تم سب کے سب اللہ کی طرف رجوع کرو تاکہ اپنے مقصد کو پالو۔

حضرت مصلح موعودؓ ان دو آیات کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

عورت پردے کے ساتھ سب کچھ کر سکتی ہے

عورت کا بلا حجاب غیر مرد کے سامنے آنا اور اس کے ساتھ بے تکلف ہونا چونکہ انسان کے حیوانی تقاضوں کو جوش دلاتا ہے اور اسے جذبات کے گڑھے میں دھکیل دیتا ہے۔ اس لئے شریعت نے اس پر پابندی لگادی ہے۔ اور عورت کو پردے کا حکم دے دیا ہے۔

ہر عورت اسلامی تعلیم کے ماتحت ہر قسم کے کاموں میں مردوں کے ساتھ شامل ہو سکتی ہے۔ وہ مردوں سے پڑھ سکتی ہے ان کا لیکچر سن سکتی ہے اور اگر کسی جلسہ میں ایسی تقریر کرنا پڑے جو مرد نہیں کر سکتا تو عورت کر سکتی ہے۔ مجالس وعظ اور لیکچروں میں مردوں سے الگ ہو کر بیٹھ سکتی ہے۔ ضرورت کے موقع پر اپنی رائے بیان کر سکتی ہے اور بحث میں حصہ لے سکتی ہے کیونکہ ایسے امور جن میں عورتوں کا مشورہ لینا ضروری ہو لینا چاہیئے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ پردہ کی وجہ سے عورتیں ترقی نہیں کر سکتیں۔ ان کی صحت خراب رہتی ہے۔ مگر یہ بالکل غلط ہے۔ وہ عورتیں جو بالکل بے پردہ پھرتی ہیں وہ کیا کر رہی ہیں جو پردہ کرنے والی نہیں کر سکتیں۔ نبی کریمؐ کے زمانے میں اسلام کے احکام کے مطابق عورتیں پردہ کرتی تھیں اسوقت انکی صحتیں اچھی تھیں اور وہ جنگوں میں بھی شامل ہوتی تھیں اور دشمن کو مار بھگاتی تھیں مگر اب بے نقاب پھرنے والی عورتیں کچھ بھی نہیں کر رہیں۔"

بے پردہ لوگوں کو سلام بھی نہ کرو

حضرت مصلح موعودؓ نے خطبہ جمعہ ۶ر جون ۱۹۵۸ء میں ان مرد حضرات کو تنبیہ کرتے ہوئے جو اپنی بیویوں کو بے پردہ رکھتے ہیں۔ فرمایا:۔

"میں انہیں اپنی اصلاح کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ لیکن میں یہ سمجھتا ہوں کہ باقی احمدی بھی مجرم ہیں کیونکہ محض اس لئے کہ فلاں صاحب بڑے مالدار ہیں تم ان کے ہاں جاتے ہو ان سے مل کر کھانا کھاتے ہو۔ تمہارا تو فرض ہے کہ تم ایسے آدمی کو سلام بھی نہ کرو تب بے شک سمجھا جائے گا کہ تم میں بھی غیرت پائی جاتی ہے اور تم محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے احکام کی اطاعت کروانا چاہتے ہو لیکن اگر تم ایسے شخص سے مصافحہ کرتے ہو اس کو سلام کرتے ہو اور اس سے تعلقات رکھتے ہو تو تم بھی ویسے ہی مجرم ہو جیسے وہ میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ جو لوگ اپنی بیویوں کو بے پردہ رکھتے ہیں اور باہر لے جاتے ہیں اور مکسڈ پارٹیوں میں شمولیت اختیار کرتے ہیں اگر وہ احمدی ہیں تو تمہارا فرض ہے کہ تم ان سے کوئی تعلق نہ رکھو نہ ان سے مصافحہ کرو نہ انہیں سلام کرو۔ نہ ان کی دعوتوں میں جاؤ اور نہ ان کو کبھی دعوت میں بلاؤ۔ تاکہ انہیں یہ محسوس ہو کہ ان کی قوم اس فعل کی وجہ سے انہیں نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔

پس آئندہ ایسے احمدیوں سے نہ سلام کرو نہ دعوتوں میں جاؤ، نہ ان کے پیچھے نماز پڑھو اور نہ ان کو جماعت میں کوئی عہدہ دینا بلکہ اگر ہو سکے تو ان کا جنازہ بھی نہ پڑھنا اس طرح جماعت کی عورتوں کو چاہیئے کہ ان عورتوں سے کسی قسم کے تعلقات نہ رکھیں تمہیں اس سے کیا کہ کون کتنا مالدار ہے تمہیں کسی مالدار کی نہیں خدا کی ضرورت ہے اگر تم اللہ تعالےٰ کے لئے ان مالداروں سے قطع تعلق کر لو گے تو بے شک تمہارے گھر وہ مالدار نہیں آئے گا۔ لیکن تمہارے گھر خدا آئے گا۔ مگر یاد رکھو پردہ سے مراد وہ پردہ نہیں جس پر مجرا نے زمانے میں ہندوستان میں عمل ہوا کرتا تھا اور عورتوں کو گھروں میں چار دیواری میں بند رکھا جاتا ہے ..... اسی طرح عورت کو اپنے ساتھ لے کر بشرطیکہ وہ پردہ میں ہو سیر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ حضرت عائشہؓ کے متعلق تو یہاں تک آتا ہے کہ مردوں کو حدیثیں سنایا کرتی تھیں بلکہ خود لڑائی میں بھی کمان کی۔ جنگ جمل میں آپ نے اونٹ پر بیٹھ کر سارے لشکر کی کمان کی پس یہ تمام چیزیں جائز ہیں جو چیز منع ہے وہ یہ ہے کہ عورت کھلے منہ پھرے اور مردوں سے اختلاط کرے ہاں اگر وہ گھونگٹ سے آنکھ نکال کر راستہ وغیرہ دیکھے تو یہ جائز ہے لیکن منہ سے کپڑا اٹھا کر مکسڈ پارٹیوں میں جانا جب کہ ادھر بھی مرد بیٹھے ہوں اور ادھر بھی مرد بیٹھے ہوں اسی طرح عورتوں کا مردوں کو گا گا کر شعر سنانا ناجائز ہے کیونکہ یہ ایک لغو فعل ہے غرض عورتوں کا مکسڈ پارٹیوں میں جانا اپنا منہ ننگا کرنا اور مردوں سے ہنس ہنس کر باتیں کرنا یہ ناجائز افعال ہیں لیکن ضرورت کے موقعہ پر شریعت نے بعض امور میں انہیں اجازت دے دی ہے۔

پس اگر کوئی شخص پردہ چھوڑتا ہے تو اس کے معنی ہیں کہ وہ قرآن کی ہتک کرتا ہے ایسے انسان سے ہمارا کیا تعلق ہو سکتا ہے وہ ہمارا دشمن ہے اور ہم اس کے دشمن ہیں اور ہماری جماعت کے مردوں اور عورتوں کا فرض ہے کہ وہ ایسے احمدی مردوں اور ایسی احمدی عورتوں سے کوئی تعلق نہ رکھیں یہ کوئی فخر کی بات نہیں کہ ان سے تعلق رکھا جائے۔"

(الفضل ۲۷ر جون ۱۹۵۸ء)

خدا کا قہر نازل ہونے سے پہلے پہلے خود کو ٹھیک کر لیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیادِ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ

کوہِ وقار حضرت سیدنا ناصرؒ کا توکل علی اللہ

مکرم بشارت احمد جوئیہ تمغۂ امتیاز
(ریٹائرڈ لیفٹیننٹ کرنل)
لاہور کینٹ

سیدی و مرشدی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے اعلیٰ اور ارفع مقام کے متعلق جملہ احباب جماعت بخوبی واقف ہیں کہ یہ خلیفہ برحق ہر دم ہر لحظہ عسر اور یسر، خوشی اور غمی، آسانی اور مشکل میں توکل کے کس اعلیٰ مقام پر فائز تھا اور احباب جماعت کے لئے ایک بلند ترین روشن کا معیار ثابت ہوتا رہا۔ اگر اپنے گواہی دیں تو وہ ایک اچھی چیز ہے۔ لیکن اگر غیر از جماعت اس بزرگ ہستی کے متعلق اپنے مشاہدات بیان کریں اور فوراً متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکیں اور یہ واقعات حضورؒ کے دورِ خلافت سے بہت پہلے کے ہوں تو پھر حضورؒ کے اعلیٰ کردار پر ایک الگ اور نئے زاویئے سے روشنی پڑتی ہے

میں یہاں اپنے ہم پیشہ دو افسروں کا ذکر کروں گا۔ نام مصلحتاً نہیں لے رہا۔ مگر واقعات بالکل درست ہیں اور عین اُن کے بیان کے مطابق ہیں۔ ایک لیفٹیننٹ (جو اب بریگیڈیئر ہیں) نے بتایا کہ ۱۹۵۳ء میں ان کو رات کے وقت حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کو جو اس وقت لاہور میں پرنسپل تعلیم الاسلام کالج تھے۔ رتن باغ کی عمارت سے گرفتار کرنے کے لئے وارنٹ دیئے گئے۔ یہ افسر وقت مقررہ پر رتن باغ گئے۔ تو انہوں نے مکان کی دوسری منزل کے ایک کمرہ سے پردوں سے نکلتی ہوئی روشنی کو دیکھ کر کچھ تعجب کا اظہار کیا۔ گھنٹی بجائی۔ ایک خادم ۵ منٹ کے اندر اندر نیچے اترا۔ جب حضرت مرزا صاحب کے متعلق معلوم کیا کہ کیا کر رہے ہیں تو جواب ملا "نماز پڑھ رہے ہیں۔" یہ صاحب بہت حیران ہوئے۔ پھر سنبھلے۔ بہت جلد حضورؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ جب حضورؒ کو وارنٹ گرفتاری دکھائے تو حضورؒ نے فرمایا اگر اجازت ہو تو میں اپنی کیس لے لوں۔ پھر گھر والوں کو خدا حافظ کہا اور ساتھ چل پڑے۔

اسی افسر کو دو ایک روز کے بعد ایک بڑے عالم دین کی گرفتاری کے وارنٹ ملے۔ وقت گرفتاری تقریباً پہلے والا۔ ان کے گھر پہنچے گھنٹی اور دروازے کھٹکھٹاتے رہے مگر کافی دیر تک کوئی جواب نہ ملا۔ کافی وقت کے بعد ایک نوکر آنکھیں ملتا ہوا آیا۔ جب مولانا کے متعلق معلوم کیا تو جواب ملا سو رہے ہیں۔ کافی تگ و دو کے بعد مولانا سے ملاقات ہوئی۔ جب وارنٹ گرفتاری دکھائے تو اسلامی اور عربی اصطلاحات میں کو سننے لگے۔ بڑی بحث مباحثہ کے بعد جب ان مولانا کو گاڑی میں لے چلے تو یہ لیفٹیننٹ دل ہی دل میں سوچتے رہے کہ ایک "کافر" تو تہجد پڑھ رہا تھا اور توکل کا اعلیٰ نمونہ خاموشی سے پیش کرتا گیا۔ دوسری طرف بزعم خود یہ عالم دین، تحمل، توکل اور بردباری سے قطعاً عاری۔

دوسرے واقعہ کا تعلق اس دور سے ہے جب اس گرفتاری سے متعلق حضور رحمہ اللہ کے مقدمہ کا فیصلہ ہو چکا تھا اور آپ کو سزا سنائی گئی۔ یہ واقعہ سنانے والے ایک کیپٹن صاحب تھے۔ جو اس بلوچ رجمنٹ سے ہی تعلق رکھتے تھے جس میں خاکسار بھی تعینات تھا وہ ایک روز میرے گھر تشریف لائے ۱۹۶۶ء کی بات ہے۔ باتوں باتوں میں انہیں میرے احمدی ہونے کا علم ہوا۔ یہ کیپٹن صاحب پوچھنے لگے کہ آج کل آپ کے خلیفہ کون ہیں جب میں نے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کا نام لیا تو یکدم سکتے میں آ گئے۔ کہنے لگے میرا ایک ذاتی مشاہدہ ہے کہ آپکی جماعت واقعی خدائی سایہ کے نیچے اور روحانی ہاتھوں میں ہے پھر انہوں نے یہ واقعہ بتایا۔ اُن کی ڈیوٹی ۱۹۵۳ء کے مارشل لاء میں تھی ان کے فرائض میں ایک کام یہ تھا کہ جن لوگوں کے مقدمات کے فیصلے مکمل ہوتے تو کسی افسر کو مقرر کرتے کہ جیل میں جا کر اُسے سزا سنائیں جن افسروں کو یہ کام دیا جاتا وہ اپنے عجیب و غریب مشاہدات بیان کرتے کہ ایک صاحب جن کو سزا سنائی گئی۔ غیظ و غضب میں آ گئے۔ ایک اور صاحب سکتے میں آ گئے۔ بلکہ شدید مایوس ہو گئے۔ بعض اپنی بے گناہی اور معصومیت کا واسطہ دینے لگتے وغیرہ وغیرہ۔ میرے پلٹن والے اس کیپٹن کے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ اگر موقعہ ملا تو وہ بھی کسی کو سزا سنائیں اور دیکھیں کہ کس قسم کے تاثر کا اظہار ہوتا ہے۔ ایک بعد دوپہر ایک فائل اُن کو ملی جس میں ایک قیدی کے خلاف فیصلہ درج تھا اور کوئی افسر فوری طور پر موجود نہیں تھا۔ انہوں نے اس موقعہ کو غنیمت جانا اور خود جیل پہنچ گئے۔ فائل سے نام پڑھا۔ یہ نام گرامی حضرت مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کا تھا۔ یہ کیپٹن ان سے بالکل واقف نہ تھے۔ علیک سلیک کے بعد چارج شیٹ اور سزا انگریزی میں پڑھ کر سنائی۔ ان کیپٹن صاحب کے دماغ میں تھا کہ دیکھیں ان صاحب کا ردِ عمل دیگر لوگوں کی نسبت کیسا ہوگا جب یہ کیپٹن صاحب ساری کارروائی انگریزی میں سنا چکے تو حضرت مرزا صاحبؒ نے جانے کی اجازت چاہی۔ نہ تعجب نہ حیرانگی نہ گھبراہٹ نہ کوئی تاثر۔ نہ فکر، نہ غم۔ کیپٹن صاحب تو کسی عجیب و غریب ردِ عمل کے منتظر تھے۔ فوراً بولے آپ شاید انگریزی نہ سمجھے ہوں میں اردو میں پڑھ کر سناتا ہوں۔ اس پر اس کوہ وقار اور متوکل انسان نے فرمایا "کیپٹن صاحب آپ کی مہربانی۔ میں آکسفورڈ کا گریجویٹ ہوں۔" تو اُلٹا ان کیپٹن صاحب پر کپکپی کا عالم طاری ہو گیا۔ سزا اور جرمانہ بہت شدید تھے۔ گو جرم صرف ایک خاندانی زیبائشی خنجر کو گھر میں رکھنے کا تھا۔

میرے جیسے کمزور انسان کے علم میں تو یہ دو واقعات تھے جو عرض کر دیئے۔ اپنے بھی کئی ایک مشاہدات ہیں جن کو اس جگہ بیان نہیں کر رہا۔ اگر وہ حضرات جن کا جماعت سے تعلق نہیں ذرا ٹھنڈے دل سے غور کریں کہ حضور رحمہ اللہ کا یہ کردار یقیناً یقیناً ایک فرضی اور سطحی فعل نہیں تھا بلکہ اس سے توکل علی اللہ، وقار، تمکنت اور عزت کا ایک دھارا پھوٹتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ جو غیر جانبدار شخص بھی ٹھنڈے دل و دماغ سے ہمارے بزرگوں کے قول و فعل کو پرکھے گا اس پر واضح ہو جائے گا کہ یہ جماعت اور اس کے خلفاء کوئی عام لوگ نہیں تھے۔ گو ظاہراً گوشت پوست کے انسان ہیں۔ مگر خدا تعالیٰ اُن کے اندر بستا ہے خدا تعالیٰ کے آخری نبی حضرت رسول کریمؐ کے عشق میں یہ لوگ مخمور ہیں۔ اگر خدا تعالیٰ تھوڑی سی ہدایت کی

(باقی صفحہ ۸ پر)

اپنے دورۂ یورپ کے دوران اوسلو (ناروے) میں خواتین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ یورپ کے معاشرے کا اثر قبول نہ کریں اور اسلامی شعار کی پابندی لازمی پکڑتے ہوئے یہاں کی عورتوں کے سامنے اسلامی تعلیم کا نمونہ پیش کریں۔

حضورؒ نے فرمایا! کہ

آپ اپنے آپ کو ٹھیک کر لیں قبل اس کے خدا کا قہر نازل ہو۔ میں چاہوں گا کہ خدا کا قہر اس حال میں نہ نازل ہو ان پر کہ وہ جماعت کی ممبر ہیں ان سے پہلے پہلے میں ان کا جماعت سے اخراج کر دوں گا۔"

(الفضل ۲۵ر نومبر ۱۹۸۰ء)

بے پردگی کے خلاف اعلانِ جہاد

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء کو خواتین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں یہ تحریک ڈال دی ہے کہ احمدی مستورات بے پردگی کے خلاف جہاد کا اعلان کریں چادر جس کا مقصد قرآن کریم کی رو سے پردہ ہے بالکل برعکس مقصد کے لئے استعمال ہونے لگی ہے میں جانتا ہوں اور آپ بھی جانتے ہیں کہ وہ چادر جو آج بے پردگی کے لئے استعمال کی جا رہی ہے بہر حال اسلامی پردہ نہیں ہے۔

احمدی عورت کا ایک کردار ہے اس کردار نے ایسی عظیم الشان مائیں پیدا کی ہیں کہ انسان دنگ رہ جاتا ہے۔ احمدی عورتیں اپنے مقام کو سمجھیں اگر آپ نے ہی پیٹھ پھیر لی تو پھر کون دین کی قدروں کی حفاظت کرے گا۔

میری کوئی بھی ذاتی حیثیت نہ سہی مگر میں اس منصب پر فائز ہوں جس کے لئے خدا ہمیشہ غیرت دکھاتا رہا ہے اور ہمیشہ غیرت دکھائے گا ایک دن بھی خلافت کا ایسا نہیں آئے گا کہ خدا اپنے خلیفہ کے لئے غیرت نہ دکھا رہا ہو گو میں ایک عاجز اور حقیر انسان ہوں مگر منصب خلافت عاجز اور حقیر نہیں ہے۔

اگر آپ اپنے عہد بیعت میں صادق اور سچی ہوں گی تو اللہ تعالیٰ کے فرشتے آپ پر رحمتیں نازل فرمائیں گے اور ہمیشہ آپ کو آپ کی نسلوں کی خوشیاں دکھاتے چلے جائیں گے۔ پس دعا کریں اور استغفار سے کام لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے کہ اسلام کی خاطر ہر قربانی کے لئے آپ پیش پیش ہوں اور کبھی نہ بھولیں کہ میدان جو بظاہر ہم ہار رہے ہیں اس کو بہر حال ہم نے جیتنا ہے۔" انشاء اللہ تعالیٰ۔

(الفضل ۲۸ر فروری ۱۹۸۳ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ کا یک روزہ تربیتی اجتماع

قسط دوم آخری

(مرتبہ:۔ مکرم سلطان احمد صاحب پیر کوٹی منتظم اشاعت)

تیسرا اجلاس زیر صدارت محترم خان بشیر احمد خان صاحب رفیق ایڈیشنل وکیل التبشیر شروع ہوا۔ اس اجلاس کا پہلا حصہ "مجلس سوال و جواب" پر مشتمل تھا۔ احباب کرام نے اپنے سوالات پیش کئے۔ اور محترم مولانا غلام باری صاحب سیف، محترم مولانا نور محمد صاحب نسیم سیفی اور محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے ان کے جوابات دیئے۔

دوسرا حصہ تربیتی تقاریر پر مشتمل تھا مکرم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک قول "ہو جاؤ خاک مرضیٔ مولیٰ اسی میں ہے" کی تشریح فرمائی آپ نے فرمایا کبر انسان کو زیب نہیں دیتا۔ کبریائی خدا تعالیٰ کے ساتھ مختص ہے اس کے سوا کوئی اور کبریائی کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔ ایک مسلمان کا صحیح مقام خاکساری ہے اور خاکساری کا مفہوم یہ ہے کہ وہ اپنے اندر مٹی کے خصائص پیدا کرے آپ نے فرمایا مٹی کو کوئی برا بھلا کہے۔ اس پر کوڑا کرکٹ پھینکے یا اس میں کوئی گڑھا کھودے وہ اسے کچھ نہیں کہتی۔ اس پر بارش ہو جائے تو اس میں مختلف روئیدگیاں اُگ آتی ہیں اس میں قوت جذب پائی جاتی ہے اسی طرح اگر کوئی کسی مسلمان کو گالی دے اسے برا بھلا کہے دکھ دے تو اس کا کام ہے کہ وہ اس کے جواب میں خاموش رہے۔ پھر جب کوئی انسان خاکساری اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنا مقرب بنا لیتا ہے۔ اسے اپنی نعمتوں سے نوازتا ہے اسے اپنے کلام سے مشرف کرتا ہے۔ اس کے اندر ایک قوت جذب پیدا ہو جاتی ہے لوگ اس کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں اور اس طرح وہ انکی ہدایت کا موجب بنتا ہے۔ محترم چوہدری صاحب نے اپنے استدلال کے ثبوت میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منثور اور منظوم کلام سے متعدد حوالے پیش کئے۔

محترم مولانا غلام باری صاحب سیف نے

"ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت است بر جریدۂ عالم دوام ما"

پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ آپ نے فرمایا یہ شعر ایک پرانے بزرگ کا ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر الہاماً نازل ہوا۔ اور اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ شخص ہرگز نہیں مرتا جس کا دل عشق سے زندہ ہو گیا صفحۂ عالم پر ہمارا دوام ثابت ہے محترم مولانا نے فرمایا جب تک انسان میں محبت اور عشق پیدا نہ ہو وہ مذہب سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ مذہب سے محض ظاہری تعلق نفع بخش نہیں۔ دین کا نام ہی تخم فنا کاشت کرنے اور خدا کی خاطر اپنی دنیوی زندگی کی آسائشوں اور آراموں سے منہ موڑ لینے کا ہے جس شخص کے اندر خدا کی محبت اپنے مقصد کی محبت اپنے مرشد و ہادی اور اس کی تعلیم سے محبت پیدا ہو جائے وہ کبھی مر نہیں سکتا۔ آپ نے فرمایا کہ اگر آپ چاہتے ہیں کہ ہمیشہ کی زندگی پائیں اور اپنے پیچھے ایسے نقش چھوڑ جائیں جو کبھی نہ مٹ سکیں تو خدا تعالیٰ کی محبت اور عشق اپنے دل میں پیدا کریں۔

دین کے لئے فنائیت اختیار کریں آپ نے اپنی تقریر کے دوران حضرت صاحبزادہ سید عبد اللطیف صاحب شہیدؓ اور حضرت منشی اروڑے خان صاحبؓ کے عشق اور محبت کی مثالیں پیش کیں۔

محترم مولانا نور محمد صاحب نسیم سیفی نے "انصار اللہ کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ آپ نے انصار اللہ کی ایک اہم ذمہ داری "بچوں کی تربیت" کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی اور فرمایا وہی قومیں دنیا میں ترقی یافتہ شمار ہوتی ہیں جو نسلاً بعد نسلٍ ترقی کر رہی ہوں جو قوم ایک نسل تک ترقی کرے اور پھر تنزل کا شکار ہو جائے وہ ترقی یافتہ شمار نہیں ہوتی اور یہ تبھی ہو سکتا ہے کہ قوم کے بوڑھے اپنی اگلی نسل کی تربیت کریں اگر بڑی عمر کے لوگ اپنی اگلی نسل کی تربیت نہ کریں تو انکی تربیت اور کون کرے گا۔ آپ نے فرمایا بچوں کی تربیت وہی لوگ کر سکتے ہیں جو اپنے کام اور تجربہ کی بناء پر دھیمے پڑ چکے ہوں ان میں نرمی پیدا ہو چکی ہو اور یہ انصار اللہ کی عمر کے ہی لوگ ہوتے ہیں آپ نے احباب کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا اپنے بچوں کی اس طرح تربیت کریں کہ آپ کو اطمینان ہو جائے کہ نہ صرف وہ باتیں آپ کے بعد قائم رہیں گی جن کو آپ قائم رکھنا چاہتے ہیں بلکہ آپکی نسل آپ سے کچھ آگے نکل جائے گی۔ پھر تربیت کو بچپن کے آغاز سے ہی شروع کر دیں۔ اور ان طریقوں کو اپنائیں جنہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنایا بچوں میں نقل کی عادت ہوتی ہے اس لئے آپ ان کے لئے اچھا نمونہ پیش کریں تا وہ اس کی نقل اور تتبع کر سکیں،

تربیتی اجتماع کا آخری اجلاس محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ کی صدارت میں شروع ہوا۔ مکرم ملک لئیق احمد صاحب طاہر نے تلاوت قرآن کریم کی اور مکرم بشارت اللہ صاحب نے چند اشعار ترنم سے سنائے۔ جس کے بعد تقریر اور نظم خوانی کے مقابلوں میں اول و دوم آنیوالوں میں محترم مفتی صاحب نے انعامات تقسیم فرمائے اور پھر احباب سے خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا مذاہب عالم میں انصار اللہ کا مقام خاص امتیازی مقام قرار پایا ہے جہاں تک ریکارڈ ملتا ہے۔ تاریخ نے انصار اللہ کے کاموں کو محفوظ کیا ہے۔ ان میں سے ایک کام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے انصار کا ہے انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پیغام کو دنیا کے مختلف حصوں اور ملکوں میں پہنچایا اور پیغام پہنچانے کا حق ادا کیا لیکن ساتھ ہی انہوں نے حضرت مسیح علیہ السلام سے مائدہ طلب کرنے کیلئے کہا اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح علیہ السلام کی دعا کو قبول فرمایا لیکن ساتھ ہی فرمایا اگر کوئی اس مائدہ کے نازل ہونے کے بعد بھی ناشکری کریگا تو میں اس کو ایسا عذاب دوں گا کہ دنیا میں کسی اور قوم کو ایسا عذاب نہ دوں گا ان کے مقابلہ میں رسول کریمؐ کے انصار بھی تھے جن کی وجہ سے اسلام کو طاقت اور قوت نصیب ہوئی انکی قربانیوں کے شاندار نتائج نکلے ان کے متعلق خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ایسی قوم ہو کہ اگر مال تقسیم ہو رہا ہو تو تم قناعت سے کام لیتے ہو۔ دوڑ دوڑ کر نہیں آتے۔ بلکہ اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہتے ہو لیکن اگر دین کی خاطر قربانی کا مطالبہ ہو تو تم ایکدوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہو۔ بہر حال ایک تو نشأۃ اولیٰ کے انصار تھے اور ایک نشأۃ ثانیہ کے انصار ہیں۔ نشأۃ ثانیہ کے انصار میں یہ خوبی ہے کہ وہ قربانیاں دینے والے ہیں وہ ان کے بدلہ میں دنیا کے طالب نہیں ہوتے۔

آپ نے فرمایا احباب نے آج بہت کچھ سنا ہے آپ اس پر عمل پیرا ہوں اور انصار اللہ کے قیام کی غرض کو پورا کریں جو خلیفۂ وقت کے کاموں میں معاونت ہے آپ خلیفۂ وقت کے کاموں میں شریک ہوں اور اپنی ہر استعداد اس سلسلہ میں خرچ کریں کہ آپ بھی پہلے انصار کی طرح اللہ تعالیٰ کے افضال کے مورد ہوں

محترم مفتی صاحب کے اس مختصر خطاب کے بعد مکرم اللہ بخش صاحب صادق زعیم اعلیٰ نے انصار اللہ کا عہد دوہرایا اور پھر محترم مفتی صاحب نے اجتماعی دعا کرائی جس پر یہ مبارک اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

جماعت احمدیہ ڈنمارک کے انفرادی تشخیص بجٹ کی تکمیل

لازمی چندہ جات کا بجٹ سوا دو لاکھ روپے سے زائد

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تاکیدی ارشاد پر کہ ہر فرد جماعت اپنی صحیح آمد لکھوائے اور لازمی چندہ جات میں شرح کے مطابق ادائیگی میں باقاعدگی اختیار کرے اس کی تعمیل میں بیرون پاکستان جماعتوں نے انفرادی تشخیص بجٹ کا کام نئے سرے سے شروع کیا ہے چنانچہ مکرم منصور احمد صاحب مبشر امیر و مبلغ انچارج ڈنمارک نے انفرادی تشخیص بڑی توجہ اور محنت سے تیار کر کے بھجوایا ہے۔

بجٹ کے مطابق چندہ دہندگان کی تعداد میں گزشتہ سال کی نسبت ۲۰ افراد کا اضافہ ہوا ہے اور احباب جماعت کا معیار قربانی بھی بلند ہوا ہے۔ لازمی چندہ جات کا بجٹ ۱۶۴۶۳۴/ کرونر یعنی قریباً ۲۳۸۷۱۹ روپے ہے جو کہ گزشتہ بجٹ سے دوگنا سے بھی زیادہ ہے الحمد للہ۔ مزید برآں ۸۳-۸۴ کا جو بجٹ ان کی شوریٰ نے تجویز کیا تھا اس سے تشخیص ۵۸۶۳۴ کرونر زیادہ کی ہوئی ہے۔ احباب جماعت نے اپنے اخلاص جذبہ قربانی اور معیار کو بلند کرنے کی توفیق پائی ہے فجزاھم اللہ احسن الجزاء

امیر و مبلغ انچارج اور جملہ عہدیداران احباب کی خاص دعاؤں کے مستحق ہیں۔ نیز سب مخلصین جماعت کے لئے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور انکی توفیق قربانی کو بڑھاتا چلا جائے۔ اور ان سے راضی ہو۔

(وکیل المال ثانی تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا ارشاد اور
احبابِ جماعت کا فرض

(از مکرم عباد اللہ گیانی منیجر الفضل)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے مبارک دور کے پہلے جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کی تقریر میں احباب جماعت کو توجہ دلائی ہے کہ وہ آئندہ جلسہ سالانہ تک الفضل کی اشاعت کو دس ہزار تک پہنچا دیں۔ یہ کوئی مشکل یا کٹھن کام نہیں۔ صرف احباب جماعت کے تعاون اور توجہ کی ضرورت ہے۔

خاکسار کی جملہ امراء صاحبان، صدر صاحبان، سیکرٹریان اصلاح وارشاد اور مربی حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ منصوبہ بندی کر کے الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے کوشش فرمائیں۔ ہر جماعت الفضل کی اپنی موجودہ تعداد کو دوگنا کر دے تو یہ تعداد آسانی سے پوری ہو سکتی ہے اور ہم اپنے پیارے اور مقدس امام ایدہ اللہ کی اس خواہش کو پورا کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے کہ ہم آئندہ جلسہ سالانہ تک الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچا دیں اور اپنے ربّ العزت کے حضور سرخرو ہو سکیں۔

-: رپورٹ :-
سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ قیادت ۳ کراچی

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے لجنہ اماء اللہ قیادت ۳ کا دوسرا سالانہ اجتماع ۱۱ تبوک ۱۳۶۲ ہش / ۱۱ ستمبر ۱۹۸۳ء صبح ۹ بجے تا ۵½ بجے شام منعقد ہوا۔ ہماری قیادت کی تنظیم نو کے بعد یہ دوسرا سالانہ اجتماع نہایت کامیاب و خوشکن رہا۔ الحمد للہ

تمام حلقہ جات کی ممبرات کے علاوہ دیگر قیادتوں سے آنے والی لجنات نے بھی اجتماع کو رونق بخشی۔

ایک قابلِ فخر سعادت جو ہمارے اجتماع کو حاصل ہوئی۔ وہ ہمارے امام ہمام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ہدایات و نصائح سے پُر وہ پیغام تھا جو نگران قیادت محترمہ امۃ الہادی صاحبہ کی درخواست پر حضور انور نے ازراہ شفقت مرحمت فرمایا۔

یہ پُر حکمت پیغام تمام ممبرات کو پڑھ کر سنایا گیا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حضور پُر نور کی تمام نصائح پر عمل پیرا رہنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

اجتماع میں علمی مقابلہ جات سے قبل شعبہ صحت جسمانی کے تحت ورزشی مقابلہ جات بھی ہوئے۔ جن میں سادہ دوڑ، رسی دوڑ، رسہ کشی اور میوزیکل چیئرز شامل ہیں۔ چھوٹے بچوں کی دلچسپی کے پیش نظر اُن کے درمیان بھی سادہ دوڑ کا مقابلہ کروایا گیا۔

بعد ازاں مرکزی سالانہ اجتماع کے پروگرام کے مطابق تمام مقابلہ جات ہوئے۔ ممبرات نے بہت ذوق و شوق سے حصہ لیا۔ وقفہ میں کلُّوا جمیعاً ہوا اور نماز ظہر و عصر باجماعت ادا کی گئیں۔ ہال سے ملحقہ صحن میں کوک، چائے، چھولے اور متفرق اشیاء نیز کتب کے اسٹال لگائے گئے۔

لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی کی منتظمہ کمیٹی کی صدر محترمہ سلیمہ میر صاحبہ اور اس کی دو ممبرات محترمہ امۃ الرفیق ظفر اور محترمہ بشریٰ داؤد صاحبہ نے شرکت فرما کر ہماری حوصلہ افزائی کی اور اچھے تاثرات لکھ کر دیئے۔ جزاھن اللہ تعالیٰ۔ (جنرل سیکرٹری قیادت ۳ کراچی)

ساڑھے سات سو میل کا سائیکل سفر

مجلس انصار اللہ مرکزیہ ۱۹۸۳ء کے سالانہ اجتماع میں تھرپارکر (سندھ) سے ربوہ تک ساڑھے سات سو میل کا سفر سائیکلوں پر طے کرنے والے تین احباب میں پچھتر سالہ بزرگ مکرم علی محمد صاحب بھی شامل تھے جنہیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خصوصی انعام سے نوازا۔

امید ہے انصار ۲۸-۳۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو منعقد ہونے والے اجتماع میں بھی شمولیت کے لئے بھرپور تیاریاں فرما رہے ہوں گے۔ (نائب صدر، صف دوم)

دعائے مغفرت

• - مکرمہ کرم بی بی صاحبہ بیوہ مکرم مولوی عبدالحق صاحب نور مرحوم بقضائے الٰہی ۲۲ ستمبر ۱۹۸۳ء کو بعمر ۸۵ سال قریباً ساڑھے بارہ بجے دوپہر مختصر سی علالت کے بعد وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ بے حد مخلص احمدی تھیں۔ خوش اخلاق، ملنسار اور خدمت خلق کا جذبہ اُن میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ کا جنازہ مکرم مختار احمد صاحب چیمہ مربی سلسلہ کروندی نے پڑھایا اور کروندی ہی میں امانتاً مدفون ہوئیں آپ اپنے پیچھے ۲ بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ جو تمام شادی شدہ ہیں۔ اس کے علاوہ بہت سے پوتے، پوتیاں، نواسے اور نواسیاں یادگار ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور اپنے قرب میں جگہ دے۔ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔ (محمود احمد ریاض کروندی ضلع خیرپور)

• - ہمارے پیارے ابا جان جناب حاجی ایم نذیر احمد صاحب بنگلوری کا ۲۹ ستمبر ۸۳ء بروز جمعہ شام ۶ بجے کراچی میں انتقال ہو گیا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم جناب عبدالغنی صاحب کے فرزند اور جناب ایم عبدالرحیم صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ بنگلور کے داماد اور محمد موسیٰ رضا صاحب کے پوتے تھے۔ مرحوم ابا جان بہت ہی نیک صفات کے مالک تھے۔ اور شفیق اور رحمدل، صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔ مرحوم موصی تھے جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ ۳۰ ستمبر کو بعد نماز فجر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نماز جنازہ مسجد مبارک میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور نے دعا کرائی۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے اور اُن کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور اُن کے درجات بلند کرے اور اُن کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

مرحوم کے پسماندگان میں اُن کی اہلیہ محترمہ زبیدہ نذیر احمد ۲ بیٹے، نصیر احمد موسیٰ رضا رفیع احمد موسیٰ رضا اور بیٹی مریم نصرت موسیٰ رضا اور ہندوستان بنگلور میں ایک بھائی جناب عنایت اللہ نسیم اور تین بہنیں ہیں۔

(نصیر احمد موسیٰ رضا لیدر کرافٹ انور زار بیٹی روڈ صدر کراچی)

تحریک جدید کے وعدہ جات کی بروقت ادائیگی

جیسا کہ کئی بار وضاحت کی جا چکی ہے کہ چندہ تحریک جدید کا سال ۳۱ اکتوبر کو ختم ہو رہا ہے اور نومبر سے نئے سال کا اجراء حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ فرماتے ہیں۔ لہٰذا مجلدین تحریک جدید میں سے ایسے وعدہ کنندگان جنہوں نے ابھی تک سالم ادائیگی کی سعادت حاصل نہیں کی اُن سے درخواست ہے کہ جس قدر جلد ہو سکے سو فیصد ادائیگی کر کے ثواب دارین حاصل کریں تا نئے سال کے اجراء پر اپنے پیارے امام کی آواز پر نئے عزم اور جذبہ کے ساتھ نیا وعدہ اور ادائیگی کی توفیق پا سکیں۔ جزاکم اللہ۔

(قائمقام وکیل المال اوّل)

زعماء مجالس انصار اللہ کی خدمت میں گذارش

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۸ تا ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی جاری فرمودہ تحریک کے پیش نظر زیادہ سے زیادہ انصار کو سائیکلوں پر سفر کر کے اجتماع میں شمولیت کی کوشش کرنی چاہیئے۔

زعماء مجالس انصار اللہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ انصار کو اس مبارک تحریک کی طرف توجہ دلا کر ابھی سے تیاری شروع فرما دیں۔

(نائب صدر صف دوم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ صفحہ ۲)

ہر مامور من اللہ کی قوم نے اسے اور اس پر ایمان لانے والوں کو انتہائی انسانیت سوز مظالم کا تختہ مشق بنایا۔ حتیٰ کہ قتل و غارت گری اور سنگساری تک کا بازار گرم کیا۔ لیکن مامورین الٰہی اور ان کے متبعین کرب عظیم کے آئینہ دار ایسے روح فرسا حالات میں کبھی ہراساں نہیں ہوتے اور نہ دنیا میں کسی سے انصاف کے طالب ہوتے ہیں

وہ اپنے حی قیوم اور قادر مطلق خدا کے حضور ہی جھکتے اور صرف اور صرف اسی سے انصاف کے طالب ہوتے ہیں اور اس بات پر پختہ ایمان رکھتے ہیں کہ ان کی یہ مالی اور جانی قربانیاں رنگ لائیں گی اور خدا تعالیٰ ان قربانیوں کو قبول فرما کر انہیں فتح عظیم عطا کرے گا اور وہ فتح غلبۂ حق کی شکل میں ظاہر ہوگی اور اس شان سے ظاہر ہوگی کہ خون کے پیاسے حق کے جاں نثاروں میں تبدیل ہوئے بغیر نہ رہیں گے۔ ظلم جتنی شدت اختیار کرے گا اتنی ہی تیزی اور شدت کے ساتھ خدا تعالیٰ کی مدد آئے گی اور حق کے ظالم مخالفوں کو سرنگوں اور حق کو غالب کر دکھائے گی۔

الغرض حق کے مخالفوں کی یہ ایک پرانی ریت ہے کہ وہ حق پرستوں کو دکھ دینے حتیٰ کہ خون بہانے سے بھی دریغ نہیں کرتے لیکن یہ ظلم و جور رنگ لاتا ہے اور حق کے غلبہ کو جلد تر ظاہر کرنے کا موجب بنتا ہے۔ تاریخ مذاہب اس کی بے شمار مثالوں سے بھری پڑی ہے۔

سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۲۸ تا ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء منعقد ہو رہا ہے۔ اجتماع میں تمام مجالس کی نمائندگی / حاضری لازمی ہے۔ تمام زعماء / زعماء اعلیٰ۔ ناظمین اضلاع کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق محترم امراء صاحبان و صدران جماعت و مربیان کرام سے بھرپور تعاون کے ساتھ جہاں مجالس کی نمائندگی سو فیصد بنائیں وہاں ہر جماعت اور مجلس سے زیادہ سے زیادہ انصار کو اس بابرکت اجتماع سے استفادہ کے لئے مرکز میں لائیں۔ پاکستان کی کوئی ایسی مجلس نہیں رہنی چاہیئے جہاں سے کسی فرد نے اجتماع میں شرکت نہ کی ہو۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

زعماء مجالس انصار اللہ متوجہ ہوں

مرکزی امتحان انصار اللہ سہ ماہی سوم ۸۳ء میں زیادہ سے زیادہ انصار کو شریک کریں اور حل شدہ پرچے اکتوبر کے پہلے ہفتہ میں مرکز کو ضرور ارسال کر دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

عنوانات تقریری مقابلہ جات سالانہ اجتماع لجنہ مرکزیہ

معیار اول:- ۱۔ میدان تبلیغ میں اسوۂ صحابیات۔
۲۔ اللہ تعالیٰ کی صفت رحیمیت۔ ۳۔ قوم کی تعمیر میں عورت کا مثالی کردار

معیار دوم:- ۱۔ لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ۔
۲۔ حضرت مصلح موعودؓ خلیفۃ المسیح الثانی کا مقام حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی نظر میں۔
۳۔ پندرھویں صدی غلبۂ اسلام کی صدی ہے۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

امتحان لجنہ مرکزیہ کے انعامات کی تقسیم

امسال جن ممبرات نے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے انہیں لجنہ مرکزیہ کے اجتماع کے پہلے روز پہلے اجلاس میں ۲۱ اکتوبر کو انعامات تقسیم کئے جائیں گے۔ انعامات حاصل کرنے والی ممبرات سٹیج کے قریب موجود رہیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹ و انجینئرز کا سالانہ کنونشن

۲۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء:-

پروگرام:-

i۔ رجسٹریشن ۳-۴ بجے بعد دوپہر۔
ii۔ مقالہ جات اور سوال و جواب۔ عصر و مغرب اور مغرب و عشاء کے درمیان۔
(مقام دفتر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)
iii عشائیہ:- خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ بعد نماز عشاء۔

تمام انجینئرز شرکت فرمائیں ۸۲ء اور ۸۳ء کے چندہ رکنیت اور کنونشن کے لئے عطایا ارسال فرمائیں

(چیئرمین ایسوسی ایشن)

اطفال سائیکل سواروں میں اضافہ کریں!

تمام مجالس اطفال الاحمدیہ اپنی اپنی مجلس میں سائیکل سواروں میں اضافہ کریں۔ نیز امسال سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ پر آپ کی مجلس سے زیادہ سے زیادہ اطفال سائیکل سوار آنے چاہئیں۔

(منتظم سائیکل سٹینڈ اطفال الاحمدیہ سالانہ اجتماع)

قائدین و ناظمین اطفال توجہ فرمائیں

اجتماع اطفال الاحمدیہ مرکزیہ قریب ہے اور اس سلسلہ میں آپ اجتماع میں ہونے والی صنعتی نمائش کے لئے اطفال کو ہدایت دیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ اپنے ہاتھ سے بنی ہوئی دلکش چیزیں لائیں۔ اوّل، دوم، سوم آنے والے اطفال کو انعام دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ چند خصوصی انعامات بھی دیئے جائیں گے۔ (سیکرٹری صنعت و تجارت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان بابت کتابچہ

"احمدی مسلمز" (دوسرا انگلش ایڈیشن)

کتاب "احمدی مسلمز" (مختصر تاریخ احمدیت) کا نیا دوسرا انگلش ایڈیشن پانچ ہزار کی تعداد میں نئے اضافہ جات کے ساتھ لجنہ مرکزیہ کے شعبہ اشاعت کے تحت دوبارہ شائع کروایا گیا ہے۔ اس نئے ایڈیشن میں مزید دو اہم تاریخی ابواب کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اضافہ شدہ نئے ابواب میں اپنے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ۱۷ سالہ دورِ خلافت پر محیط ان گنت تحریکات اور واقعات احاطۂ تحریر میں لائے گئے ہیں۔ آخری باب میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورِ خلافت کے آغاز کا تذکرہ ہے۔

اس کتاب میں جو اہم بنیادی معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں ان کا جاننا صرف طلباء و طالبات کے لیے مفید ہے بلکہ جماعت کے ہر ممبر کے لیے اس کا پڑھنا مفید ہے۔ خصوصی طور پر یہ کتاب بیرون از پاکستان کی لجنات کے لیے دوبارہ شائع کروائی گئی ہے۔ اس لیے بیرون لجنات کی صدر صاحبات اس امر کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ پاکستان کی شہری لجنات بھی اس کتاب کو خریدنے کی طرف فوری توجہ دیں۔

یہ کتاب طلوبہ تعداد میں جلد سے جلد لجنہ مرکزیہ سے آرڈر بک کروا کر فوری منگوالیں۔ نیز مبلغین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے ملک میں اس کتاب کی خرید کی تحریک فرمائیں۔ کتاب کی قیمت صرف دس روپے ہے (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے۔ (منیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ بہاولپور کے جنرل سیکرٹری مکرم افضال منیر وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم برادرم چوہدری افضال احمد صاحب منیر ابن محترم حکیم سردار محمد صاحب مرحوم آف ڈگری ضلع تھرپارکر سندھ بعمر ۳۹ سال مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۸۳ء صبح تین بجے اچانک حرکتِ قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

آپ جماعت احمدیہ بہاولپور شہر کے جنرل سیکرٹری تھے اور گورنمنٹ انٹر کالج بہاولپور میں لیکچرر ان بیالوجی تھے۔ بہت ہی مخلص نوجوان اور سرگرمی سے خدمتِ دین میں حصہ لینے والے تھے۔ خدام الاحمدیہ ضلع بہاولپور کے اجتماع کے موقعہ پر نماز جمعہ کے بعد محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخِ احمدیت نے بہاولپور میں مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی جس میں تین صد احباب نے شرکت کی۔ بعد ازاں میت ربوہ لائی گئی اور مورخہ ۲۴ ستمبر کو بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم جناب محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے اپنی سوگوار اہلیہ محترمہ منیرہ صاحبہ جو محترم چوہدری فضل احمد صاحب آف حیدرآباد کی بیٹی ہیں اور ایک بچی عزیزہ عائشہ بعمر ۱۱ سال اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ یہ صدمہ اچانک اور بڑا شدید ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم بھائی کی ضعیف والدہ محترمہ تائی جان سکینہ بی بی صاحبہ، آپ کے برادران مکرم ڈاکٹر سلیم احمد صاحب خلیل۔ مکرم اقبال احمد صاحب۔ مکرم نعیم احمد صاحب و عزیزم مکرم وسیم احمد صاحب۔ سب بہنوں اور آپ کے خسر محترم چوہدری فضل احمد صاحب اور اہلیہ اور بچی کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے ان کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو اور مرحوم افضال احمد صاحب منیر کو اپنے قربِ خاص میں بلند درجات عطا فرمائے اور ان کی مغفرت فرمائے۔ آمین۔

(نذیر احمد خادم قائد مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ بہاولنگر از چک ۱۸۴/R-۷ ضلع بہاولنگر)

مکھی اور مچھر کے انسداد کے تعلق میں

ایک اہم تجویز

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خواہش ہے کہ "اللہ تعالیٰ ربوہ کو مکھی اور مچھر سے ایسی نجات بخشے کہ سارے پاکستان میں اس نمونہ کا شہر نہ ملے"۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے تلفی مکھی اور مچھر کے لئے مؤثر تدابیر کا علم اور ذرائع جو ہمیں حاصل ہیں۔ صرف ان کو عملی جامہ پہنانے کی ضرورت ہے

انسداد مکھی کا کام خدام الاحمدیہ کے اور انسداد مچھر کا کام انصار اللہ کے سپرد ہے۔ مکھی کی پرورش کو روکنے کے لئے خدام الاحمدیہ مکھی کی پرورش کی جگہ پر مؤثر دوائی چھڑکنے کا پروگرام شروع کرنے والے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ

مکھی کی افزائش کا بہت بڑا ذریعہ انسانی فضلہ ہے جس کے مقرر قلمتہ ڈپوز کے علاوہ جگہ جگہ ڈھیر لگے ہوئے دکھائی دیتے ہیں اس کے تدارک کے لئے ہر گھر میں جہاں کھلی بیت الخلاء ہے وہاں خشک گڑھے والی بیت الخلاء کا بننا کمیٹی انسداد مکھی مچھر نے تجویز کیا ہے

جس کا ڈیزائن اور اندازہ خرچ کی تفصیل پمفلٹ کی صورت میں خدام الاحمدیہ کے مرکزی دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

(ڈاکٹر علم الدین صدر انسداد مکھی اور مچھر)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

(بقیہ صفحہ اول)

سوالات کے جوابات دیئے۔

۲ اکتوبر ۱۹۸۳ء

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ آج صبح سڈنی کا چڑیا گھر کولا پارک (KOALA) دیکھنے تشریف لے گئے۔ یہاں حضور نے براعظم آسٹریلیا کے منفرد جانور دیکھے۔ ۳½ بجے شام HEMLEY باؤلنگ کلب سڈنی میں جماعت احمدیہ آسٹریلیا کی طرف سے دعوت عصرانہ میں شمولیت فرمائی اس تقریب میں مقامی جماعت کے تمام ممبران کے علاوہ غیر از جماعت اور آسٹریلین احباب نے بھی شرکت کی۔ چائے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدیوں میں اور غیر احمدیوں میں اختلافات پر بڑی جامع اور مربوط تقریر فرمائی۔ تقریر کے بعد حضور نے غیر از جماعت احباب کے سوالوں کے جواب دیئے۔ یہ نہایت درجہ دلچسپ محفل دو گھنٹہ تک جاری رہی۔ مغرب اور عشاء کی نمازیں حضور نے قیام گاہ پر پڑھائیں۔ نماز کے بعد حضور نے پہلی مجلس شوریٰ آسٹریلیا کے نمائندگان کی منظوری مرحمت فرمائی اور پھر مجلس علم و عرفان میں پونے دو گھنٹہ تک مختلف علمی، مذہبی اور معاشرتی موضوعات پر متعدد سوالوں کے جوابات دیئے جو احباب کیلئے ایمان کا موجب بنے۔

مبارک ٹاؤن کالونی ربوہ میں

حیرت انگیز ارزاں قیمت پر پلاٹس حاصل کریں۔ ساہی وال روڈ پر ناصر آباد کے سامنے گھر کے دروازے تک پختہ سڑکیں تعمیر شدہ ہیں۔ پانی میٹھا ہے اونچی جگہ ہے ٹاؤن کمیٹی کے اندر ہے۔ پانچ سات اور دس مرلے کے پلاٹس اور محدود دکانات کے پلاٹس قابل فروخت ہیں۔ سنہری موقعہ سے فائدہ اٹھائیں اور خاکسار سے فوری رابطہ پیدا کریں۔

مبارک احمد طاہر ایڈووکیٹ مختار عام مالکان

فون۔ دفتر ۶۱۲۔ گھر ۵۱۲/۴۲۸ معرفت چوہدری مبارک مصلح الدین الوکیل المال (ثانی) ربوہ

ایک احمدی وکیل کا اعزاز

احباب جماعت کے لئے یہ امر خوشی کا موجب ہوگا کہ مکرم و محترم چوہدری عبدالوحید سلیم صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ و سپریم کورٹ آف پاکستان بفضل خدا اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور بزرگان سلسلہ کی دعاؤں کے طفیل عالمی بنک کے قانونی مشیر منتخب ہوئے ہیں۔ الحمد للہ۔ انہوں نے بطور قانونی مشیر ورلڈ بنک ریذیڈنٹ مشن ان پاکستان اسلام آباد (ایشیا)

WORLD BANK RESIDENT MISSION IN PAKISTAN ISLAM ABAD (ASIA)

کا چارج بھی لے لیا ہے۔ ان کا انتخاب ملک کے ممتاز وکلاء کے انٹرویو کے بعد عمل میں آیا ہے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم موصوف کا یہ اعزاز بابرکت کرے اور انہیں کما حقہ اپنے فرائض احسن طریق سے پورے کرنے کی توفیق دے آمین۔

(بقیہ صفحہ ۴)

روشنی عطا کر دے تو مخالفت ختم ہو جائے گی۔ غالباً ہمارے مخالفین میں سے اکثر عشق رسول کے تحت ہی ہماری مخالفت کرتے ہیں جب اس جماعت کے ایک خلیفہ ناصر کا یہ کردار ہو۔ اور وہ بھی خلافت سے بہت پہلے کا۔ تو پھر اگر پھل میٹھا ہے تو کیسے ممکن ہے کہ درخت (حضرت مسیح موعود) خراب ہو ہرگز نہیں، ہرگز نہیں۔

انشاء اللہ العزیز

حضرت حکیم نظام جان کے فرزند و جانشین

حکیم عبدالحمید صاحب اعوان

مشہور دواخانہ چوک داتہ زید کا

جو مستقل طور پر کام کر رہا ہے

میں ۱۵-۱۶ اکتوبر کو حاضر ہوں گے

مینیجر: مشہور دواخانہ چوک داتہ زید کا

نارووال مریدکے روڈ ضلع سیالکوٹ